

## اسرائیل ایک اپارٹھائیڈ ریاست کے طور پر، نہ کہ جمہوریت

اسرائیل کو ایک جمہوری ریاست کے طور پر پیش کرنا طویل عرصے سے اس کے بین الاقوامی شخص کا ایک بنیادی ستون رہا ہے، جو اس کے پارلیمنٹی نظام، انتخابات، اور قانونی ڈھانچے میں جڑا ہوا ہے۔ تاہم، اس کی پالیسیوں کا قریب سے جائزہ، خاص طور پر فلسطینیوں کے ساتھ سلوک، ایک منظم ڈھانچے کی نشاندہی کرتا ہے جو جمہوری اصولوں سے زیادہ اپارٹھائیڈ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ یہ مضمون دلیل دیتا ہے کہ اسرائیل ایک حقیقی جمہوریت کے بجائے ایک اپارٹھائیڈ ریاست کے طور پر کام کرتا ہے، جو انسانی حقوق کی تنظیموں، قانونی ڈھانچوں، اور حالیہ سیاسی پیش رفتون کے ذریعے اجاگر کرہے منظم امتیازی سلوک، اختلاف رائے کی دباؤ، اور یہودی اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان حقوق میں واضح تفاوت کے شواہد پر بنی ہے۔

### منظم امتیازی سلوک اور اپارٹھائیڈ

1973 کے اپارٹھائیڈ کنوشن کے مطابق، اپارٹھائیڈ ایک ایسی ادارہ جاتی نسلی علیحدگی اور امتیازی سلوک کا نظام ہے جو ایک نسلی کروہ کی دوسرے پر بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایمنسٹی انٹر نیشنل کی 2024 کی رپورٹ، اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف اپارٹھائیڈ، اس لیبل کے لیے ایک تفصیلی کیس پیش کرتی ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اسرائیل کا فلسطینیوں کے ساتھ سلوک۔ امتیازی سلوک، جائیداد سے محرومی، اور جبر کے ذریعے۔ ایک ایسی نظام کی تشكیل کرتا ہے جو فلسطینیوں کی قیمت پر یہودی اسرائیلیوں کو ترجیح دیتا ہے۔ رپورٹ میں ایسی پالیسیوں کو اجاگر کیا گیا ہے جیسے کہ زین کی ضبطی، گھروں کی مسماڑی، اور پانی اور بجلی جیسے وسائل تک محدود رسائی، جو اسرائیل، مغربی کنارے، اور غزہ میں فلسطینیوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، مغربی کنارے میں، یہودی آباد کار مکمل شہری حقوق سے لطف انداز ہوتے ہیں، جبکہ فلسطینی فوجی قانون کے تحت رہتے ہیں، جنہیں بنیادی آزادیاں جیسے نقل و حرکت اور سیاسی شرکت سے محروم رکھا جاتا ہے۔ یہ دوہرائی قانونی نظام۔ بہودیوں کے لیے سول قانون اور فلسطینیوں کے لیے فوجی قانون۔ جنوبی افریقہ کے اپارٹھائیڈ کی نسلی علیحدگی کی عکاسی کرتا ہے، جہاں حقوق نسلی بنیادوں پر تقسیم کیے جاتے تھے۔

مزید برآں، 2018 کا قومی ریاست قانون، جو اسرائیل کو "یہودی قوم کی قومی ریاست" قرار دیتا ہے، واضح طور پر یہودی شناخت لو تنام شہریوں کے لیے برابر حقوق پر ترجیح دیتا ہے۔ یہ قانون عربی کو سرکاری زبان سے ہٹاتا ہے اور یہودی آباد کاری کو قومی قدر کے طور پر فروغ دیتا ہے، جس سے اسرائیل کی 20 فیصد آبادی جو عرب ہے، کو مونٹر طریقے سے پسمندہ کر دیا جاتا ہے۔ ایسی

پالیسیاں برابر شہری حقوق کے جمہوری اصول کو کمزور کرتی ہیں، کیونکہ وہ قانون میں یہودی بالادستی کو مضبوط کرتی ہیں، جو اپارٹھائیڈ نظاموں کی ایک خصوصیت ہے جہاں ایک گروہ کے حقوق دوسرے پرنسپل یا نسل کی بنیاد پر غالب ہوتے ہیں۔

## اختلاف رائے اور سیاسی نمائندگی کی دباؤ

ایک فعال جمہوریت آزادی اظہار اور برابر سیاسی شرکت کی ضمانت دیتی ہے، لیکن اسرائیل کا فلسطینی شہریوں اور ان کے نمائندوں کے ساتھ سلوک ایک واضح تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔ ایمنسٹی انٹر نیشنل کی 2022 کی بریفنگ، منتخب لیکن محدود: اسرائیل کی کنیست میں فلسطینی پارلیمنٹری یونیورسٹی کے لیے سکرٹی ہوتی جگہ، دستاویزی طور پر بتاتی ہے کہ کس طرح فلسطینی کنیست ارکین (MKs) انتیازی ضوابط کا سامنا کرتے ہیں جو ان کی اپنے حقوق کی نمائندگی کرنے کی صلاحیت کو محدود کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، فلسطینی MKs کی طرف سے پیش کردہ بل جوان کے کمیونٹی کے حقوق سے متعلق ہوتے ہیں، بحث سے پہلے نااہل کردیے جاتے ہیں، اور 2016 کا اخراج قانون کنیست کو "نسل پرستی کی ترغیب" یا "مسلم جدوجہد کی حمایت" کے لیے MKs کو ہٹانے کی اجازت دیتا ہے، ایک ایسی شق جو اکثر عرب MKs کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اوفیسیف کا معاملہ، جنہیں 2024 میں جنوبی افریقہ کے اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کی حمایت کرنے پر اخراج کی کوشش کا سامنا کرنا پڑا، اس جبر کی ایک مثال ہے۔ اگرچہ اخراج کی کوشش ناکام ہوتی، لیسیف کو چھ ماہ کے لیے معطل کر دیا گیا، ایک ایسی کارروائی جو ناقدین کے مطابق اختلاف رائے کو خاموش کرنے کے لیے سیاسی طور پر محرک تھی۔

عرب MKs کی معطلی ایک بار بار دہرایا جانے والا نمونہ رہا ہے، جو عرب پارٹیوں جیسے کہ ہدایت- تعالیٰ اور رام کو غیر مناسب طور پر متاثر کرتا ہے۔ 2023 میں، عائدہ توما۔ سلیمان اور ایمان خطیب - یاسین کو غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی تیقید کرنے پر بالترتیب دو ماہ اور ایک ماہ کے لیے معطل کیا گیا۔ تاریخی معاملات، جیسے کہ ہنین زوابی کی متعدد معطلياں (مثلاً، 2014 میں فلسطینی مراجحت کی حمایت کرنے والے یا نات کے لیے چھ ماہ)، اس رجحان کو مزید واضح کرتی ہیں۔ یہ اقدامات اس بات سے بالکل مختلف ہیں کہ یہودی MKs جو اشتعال انگیزی میں ملوث ہوتے ہیں، جیسے کہ 2023 کے یروشلم فلیگ مارچ کے دوران، جہاں شرکاء نے "عربوں کی موت" کے نعرے لگائے، انہیں اسی طرح کے نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یہ دوہرائی عبارت - عرب MKs کو ان کے خطاب کے لیے سزا دینا جبکہ یہودی قوم پرستوں کی طرف سے اشتعال انگیزی کو برداشت کرنا۔ قانون کے تحت برابر سلوک کے جمہوری اصول کو کمزور کرتا ہے اور ایک ایسی نظام کی نشانہ ہی کرتا ہے جو اقلیتی آوازوں کو دبانے کے لیے بنایا گیا ہے، جو جمہوریت کے بجائے اپارٹھائیڈ کی ایک خصوصیت ہے۔

## حقوق اور رہن سہن کے حالات میں تفاوت

اسرائیلی کنٹرول کے تحت فلسطینیوں کے زندہ تجربات جمہوریت کے دعوے کو مزید کمزور کرتے ہیں۔ غزہ میں، جیسا کہ 25 مئی 2025 کو UNRWA کے پوسٹ میں اجاگر کیا گیا، ناکہ بندی اور بار بار کی جانے والی فوجی کارروائیوں نے انسانی بحران پیدا کیا ہے، اقوام متحده نے مزید تباہی کو روکنے کے لیے روزانہ 500-600 امدادی ٹرکوں کی ضرورت کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحده کی لمیشن کی غزہ کی صحت کی سہولیات پر رپورٹ طبی ڈھانچے پر حملوں، خاص طور پر بچوں اور نوزادیہ بچوں کی دیکھ بھال پر، کو زندگی اور صحت کے حق کی خلاف ورزیوں کے طور پر دستاویزی کرتی ہے، جو ممکنہ طور پر انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ حالات، تولیدی صحت کی دیکھ بھال کی دانستہ تباہی کے ساتھ مل کر، فلسطینیوں کو غیر تناسب طور پر متاثر کرتے ہیں، جو یہودی اسرائیلیوں کے لیے دستیاب حقوق اور خدمات کے ساتھ واضح تضاد پیدا کرتے ہیں۔

اسرائیل کے اندر، فلسطینی شہری رہائش، تعلیم، اور روزگار میں ممنظم امتیازی سلوک کا سامنا کرتے ہیں۔ ایمنسٹی کی طرف سے نوٹ کی گئی گھروں کی مسماڑی کی مشق نقل مکانی کا ایک اہم طریقہ کار ہے، جس میں فلسطینی خاندانوں کو عمارت کے اجازت نامے سے انکار کیا جاتا ہے جبکہ یہودی آبادکاری پھیلتی ہے۔ مشرقی یروشلم میں، فلسطینیوں کو اکثر رہائشی حقوق سے انکار کیا جاتا ہے، جبکہ یہودی آبادکاروں کو ترجیحی سلوک دیا جاتا ہے۔ یہ تفاوت اتفاقی نہیں ہیں بلکہ ایک قانونی اور سیاسی ڈھانچے میں شامل ہیں جو یہودی غلبہ کو ترجیح دیتا ہے، جو اپارٹھائیڈ کے مقصد کی عکاسی کرتا ہے کہ نسلی کنٹرول کو علیحدگی اور عدم مساوات کے ذریعے برقرار رکھا جائے۔

## مخالف دلائل اور ان کا رد

اسرائیل کے جمہوری حیثیت کے حامی اکٹر اس کے انتخابات، آزاد عدیہ، اور کنیست میں عرب MKs کی موجودگی کو جمہوریت کے ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ تاہم، اوپریان کردہ منظم عدم مساوات اور دباؤ ان عناصر کو کمزور کرتے ہیں۔ انتخابات، اگرچہ باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں، لیکن جب عرب MKs کو پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کے کمیونیٹیز کو پسمندہ کیا جاتا ہے، تو وہ برابر سیاسی طاقت میں تبدیل نہیں ہوتے۔ عدیہ، اگرچہ کبھی کبھار فلسطینی حقوق کے حق میں فصیلے دیتی ہے، نے قوم-ریاست قانون اور اخراج قانون جیسے قوانین کی حمایت کی ہے، جو یہودی بالادستی کو مضبوط کرتے ہیں۔ مزید برآں، عرب MKs کی موجودگی معنی خیز نمائندگی کے مترادف نہیں ہے جب انہیں ان کے سیاسی نظریات کی وجہ سے باقاعدگی سے نشانہ بنایا جاتا ہے، جیسا کہ معطلیوں اور اخراج کی کوششوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

ایک اور دلیل یہ ہے کہ اسرائیل کے اقدامات فلسطینی دہشت گردی جیسے سیکیورٹی خطرات کا جواب ہیں۔ اگرچہ سیکیورٹی خدشات حقیقی ہیں، لیکن وہ فلسطینیوں پر عائد کردہ جامع امتیازی سلوک اور اجتماعی سزا کو جواز پیش نہیں کرتے۔ غزہ کی ناک بندی، مغربی کنارے کی فوجی قبضہ، اور اسرائیل کے اندر اختلاف رائے کی دباؤ ہدف شدہ سیکیورٹی اقدامات سے آگے بڑھتی ہے، ایک ایسی نظام کو جنم دیتی ہے جو نسلی بینادوں پر ایک گروہ کو دوسرے پر ترجیح دیتی ہے۔ جو اپارٹھائیڈ کی ایک تعریف کننہ خصوصیت ہے، نہ کہ خطرات کا جمہوری جواب۔

## نتیجہ

اسرائیل کی پالیسیاں اور طرز عمل۔ منظم امتیازی سلوک، اختلاف رائے کی دباؤ، اور حقوق میں واضح تفاوت۔ جمہوریت سے زیادہ اپارٹھائیڈ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ قانونی ڈھانچہ، جیسا کہ قوم-ریاست قانون اور اخراج قانون میں دیکھا جاتا ہے، برابر شہری حقوق پر یہودی شناخت کو ترجیح دیتا ہے، جبکہ فلسطینی MKs اور شہریوں کے ساتھ سلوک اخراج اور جبرا ایک نمونہ ظاہر کرتا ہے۔ فلسطینیوں کی زندگی کی حقیقت، خواہ غزہ میں، مغربی کنارے میں، یا اسرائیل کے اندر، علیحدگی اور محرومی کی ہے، جو یہودی اسرائیلیوں کو دیے جانے والے حقوق کے ساتھ واضح طور پر متصادم ہے۔ یہ عناصر، جو انسانی حقوق کی تنظیموں کے ذریعے دستاویزی ہیں اور حالیہ واقعات سے ثابت ہوتے ہیں، اسرائیل کے جمہوری ہونے کے بیانیے کو چیلنج کرتے ہیں اور اس کے بجائے ایک اپارٹھائیڈ ریاست کی تصویر پیش کرتے ہیں، جہاں منظم عدم مساوات اور بالادستی سیاسی اور سماجی نظام کو متعین کرتی ہے۔ حقیقی جمہوریت تمام کے لیے مساوات، آزادی، اور انصاف کا تقاضا کرتی ہے، جو اصول اسرائیل کا موجودہ نظام فلسطینیوں کے لیے برقرار رکھنے میں ناکام رہتا ہے۔